روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
منگل 26 جنوری 2016ء 15 ربیع الثانی 1437 ہجری 26 صلح 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 22

دل جیت لئے اس نے محبت کی نظر سے

فتح مکہ کے دن ابوجہل کا بیٹا عکرمہ یمن بھاگ گیا۔ عکرمہ کی بیوی ام حکیم نے اسلام قبول کرلیا اور اپنے خاوند کو یمن سے جا کر لے آئی کہ رسول اللہؐ نے تمہیں امان دے دی ہے۔ جب وہ رسول اللہؐ کے سامنے پیش ہوا تو رسول اللہؐ نے بڑی خوشی سے اس کا استقبال کیا اور اس نے اسلام قبول کرلیا۔

(مؤطا امام مالک ۔ کتاب النکاح باب نکاح المشرک حدیث نمبر 998 و اسد الغابہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عفو و درگزر کے شاندار نمونے اسوۂ حسنہ کے طور پر قائم فرمائے ہیں۔

کسی بھی مجرم اور گنہگار کو سزا دینے کا بنیادی مقصد اس کی اصلاح اور اخلاقی بہتری ہے

امور عامہ اور قضاء کو بڑی گہرائی میں جا کر سفارش اور فیصلے کرنے چاہئیں تا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا نظام پیدا کرسکیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2016ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 22 جنوری 2016ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو حسب معمول ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے خطبہ کے شروع میں سورۃ الشوریٰ آیت 41 کی تلاوت کی جس کا ترجمہ اس طرح ہے کہ بدی کا بدلہ کی جانے والی بدی کے برابر ہوتا ہے۔ پس جو کوئی معاف کرے بشرطیکہ وہ اصلاح کرنے والا ہو تو اس کا اجر اللہ پر ہے۔ یقیناً وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ حضور انور نے فرمایا کہ دین حق کی تعلیم میں کسی غلط حرکت کرنے والے یا نقصان پہنچانے والے سے ایسا سلوک کرنے کی تعلیم ہے جو اس کی اصلاح کا پہلو لئے ہوئے ہو۔ دین میں سزا کا تصور ضرور ہے لیکن ساتھ معافی اور درگزر کا بھی حکم ہے۔ اس آیت میں بھی یہی حکم ہے کہ بدی اور برائی کرنے والے کو سزا دو لیکن اس سزا کے پیچھے بھی یہ محرک ہونا چاہئے کہ اس سزا سے جرم کرنے والے کی اصلاح ہو اور اگر مجرم کی حالت سے تم یہ دیکھو کہ اس مجرم کی اصلاح معاف کرنے سے ہوسکتی ہے تو معاف کر دو اور یہ معاف کرنا بھی تمہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہترین اجر کا وارث بنائے گا۔ اور آخر پر اس آیت میں فرمایا کہ اگر سزا میں حد سے بڑھنے کی کوشش کرو گے تو ظالموں میں شمار ہو گے۔ بہرحال یہ بنیادی اصول سزا اور اصلاح کرنے کا ہے جو قرآن کریم میں بیان ہوا ہے۔ پس کسی بھی مجرم کو سزا دینے کا بنیادی مقصد اصلاح اور اخلاقی بہتری ہے اس لئے صرف سزا پر ہی زور نہ دو بلکہ اصلاح پر زور دو۔ اور اگر مجرم کو سزا دینی ضروری ہے تو سزا جرم کی مناسبت سے ہو ورنہ اگر جرم سے زیادہ سزا ہے تو یہ ظلم اور زیادتی ہے جس کو کہ خدا تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔

حضور انور نے فرمایا کہ دین حق میں پہلے مذہبوں کی طرح افراط اور تفریط نہیں ہے۔ اس کے اعلیٰ ترین نمونے ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں نظر آتے ہیں۔ جب آپؐ نے دیکھا کہ مجرم کی اصلاح ہوگئی تو اپنے انتہائی ظالم دشمن کو بھی معاف فرما دیا۔ حضور انور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بعض واقعات بیان فرمائے۔ فرمایا لیکن جہاں اصلاح کے لئے سزا کی ضرورت تھی وہاں آپؐ نے سزا بھی دی تو اصل مقصد یہ ہے کہ تم نے اصلاح کرنی ہے، نہ کہ انتقام لینا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے سزا اور معافی کا فلسفہ اور روح بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ بدی کی جزاء اسی قدر ہے جس قدر بدی کی گئی ہو۔ لیکن جو شخص گناہ بخش دے اور ایسے موقع پر بخشے کہ اس سے کوئی اصلاح ہوتی ہو، کوئی شر پیدا نہ ہوتا ہو، یعنی عین عفو کے محل پر ہو نہ غیر محل پر تو اس کا وہ بدلہ پائے گا۔ یعنی بخشنے والا اللہ کے ہاں اجر پائے گا۔ فرماتے ہیں کہ قرآنی تعلیم یہ نہیں ہے کہ ہر جگہ شر کا مقابلہ نہ کیا جائے، بعض جگہ شر کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ دیکھنا چاہئے کہ وہ محل اور موقع سزا دینے کا ہے یا گناہ بخشنے کا۔ پس جو مجرم اور معاشرہ کے لئے فی الواقعہ بہتر ہو وہی صورت اختیار کی جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ سزا کے فیصلے کے وقت یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ اس کا معاشرے پر مجموعی طور پر کیا اثر پڑ رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ سزا دینے اور معاف کرنے میں یہ بات مدنظر ہونی چاہئے کہ سزا یا معافی سے معاشرہ کیا اثر لیتا ہے۔ اگر معافیاں مجرموں کو دلیر کر رہی ہیں تو پھر سزا دینے کی ضرورت ہے۔ فرمایا کہ دین حق یہ کہتا ہے کہ جب تم ایک دفعہ معاف کر دو تو پھر کینوں اور بغضوں کو بھی دل سے نکال دو۔ حضور انور نے اس بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ پیش فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا کہ جماعتی عہدیداروں اور نظام کو بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ بعض کے خلاف جو فیصلے ہوتے ہیں یا سفارش مجھے آتی ہے۔ میں یہ تو نہیں کہتا کہ انتقام کی وجہ سے ہوتی ہے لیکن یہ ضرور بعض دفعہ ہوتا ہے کہ سفارش کرنے والے کا طبعاً رجحان سختی کی طرف ہوتا ہے اور بعض دفعہ ضرورت سے زیادہ نرمی اور معافی کا رجحان رکھتے ہیں جس سے پھر خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ پس نہ سزا دینا پسندیدہ ہے نہ معاف کرنا قابل تعریف ہے۔ اصل چیز اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہے اور یہ اس وقت حاصل ہوتی ہے جب اصلاح مقصد ہو اور اس کے لئے متعلقہ محکموں کو چاہئے کہ کوشش کریں، چاہے وہ امور عامہ ہو یا دارالقضاء۔ کہ بڑی گہرائی میں جا کر سفارش اور فیصلے کرنے چاہئیں تا کہ وہ حقیقی نظام اور حالات ہم جماعت میں پیدا کرسکیں جو خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہوں اور اس کے لئے خدا تعالیٰ سے دعا اور مدد مانگنے کی بھی ضرورت ہے۔ فرمایا ہر وقت یہ خیال رہے کہ ہر فعل اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہو، جب یہ ہوگا تبھی اصلاح ہوگی۔ پس ان چیزوں کو ہمیں سامنے رکھنا چاہئے کیونکہ ہم نے اصلاح کرنی ہے اور برائیوں سے روکنا ہے۔ معاشرے میں امن اور سلامتی کی فضا پیدا کرنی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں قرآنی احکامات کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے سزا، اصلاح اور معاف کرنے کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے مزید اقتباسات پیش فرمائے۔ حضور انور نے آخر پر مکرم بلال محمود صاحب ابن مکرم ممتاز احمد سندھی صاحب مرحوم دارالیمن غربی شکر ربوہ کی راہ مولیٰ میں قربانی پر مرحوم کا ذکر خیر کیا اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

نتیجہ مقابلہ مقالہ نویسی

مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام ہونے والے سالانہ مقابلہ مقالہ نویسی 2015ء بعنوان مجلس انصاراللہ کے 75 سال میں درج ذیل افراد نے پوزیشنز حاصل کیں۔

اول: مکرم مجید احمد بشیر صاحب ناصر ڈیفنس لاہور
دوم: مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ
سوم: مکرم امتیاز حسین شاہد صاحب ماڈل کالونی کراچی

اگلی نو پوزیشنز

1۔ مکرم نصیر احمد بدر صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ
2۔ مکرم لطف المنان خان صاحب جوہر ٹاؤن لاہور
3۔ مکرم ناصر احمد محمود صاحب پتوکی قصور
4۔ مکرم عزیز احمد صاحب ماڈل کالونی کراچی
5۔ مکرم محمد افضل قمر صاحب گلشن پارک لاہور
6۔ مکرم اقبال حیدر یوسفی صاحب گلشن جامی کراچی
7۔ مکرم اختر حسین صاحب دارالبرکات ربوہ
8۔ مکرم محمد ایوب قمر صاحب دارالیمن شرقی صادق ربوہ
9۔ مکرم راجہ سعید احمد صاحب ماڈل کالونی کراچی
مکرم میاں مجیب الرحمٰن حمید صاحب فیصل ٹاؤن لاہور
مکرم شیخ سعید احمد صاحب گلشن حدید کراچی

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

اعزاز

مکرمہ امۃ الحمید صاحبہ کپورتھلوی اہلیہ مکرم میاں مجید الرحمٰن حمید صاحب فیصل ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ نعمانہ عائشہ مجید صاحبہ نے پنجاب یونیورسٹی لاہور سے Statistics، 4 سالہ آنرز (B.S Hons) میں 3.93/4CGPA نمبر لے کر اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ نعمانہ عائشہ صاحبہ حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب کپورتھلوی اور حضرت بابو میاں عبدالرحمٰن صاحب انبالوی رفقاء مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

خطبہ نکاح مورخہ 2 جون 2013ء بمقام: بیت الفضل لندن

بیان فرمودہ: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

تشہد وتعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

اس وقت میں ایک نکاح کا اعلان کروں گا۔ عزیزہ امۃ الشافی سید جو واقفہ نو ہے اور یہ مکرم سید احمد یحیٰ صاحب کی بیٹی ہیں۔ ان کا نکاح عزیزم طارق احمد حیات ابن رفیق حیات صاحب کے ساتھ 20 ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔ عزیزہ امۃ الشافی جیسا کہ میں نے کہا خود تو واقفہ نو ہے اور مکرم سید عبدالحئی شاہ صاحب کی پوتی ہے، جو واقف زندگی تھے اور ایک بڑا لمبا عرصہ ان کو خدمت کی توفیق ملی۔ بڑی وفا کے ساتھ انہوں نے جماعت کی خدمت کی اور وقف میں رہتے ہوئے انہوں نے اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم بھی دلوائی اور بڑے بے نفس انسان تھے۔ عزیزہ شافی کا یہ نکاح میرا خیال ہے کہ ان کی نسل میں سے پہلا ہے۔ عزیزہ کی دادی دادا دونوں وفات پا چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو ہر لحاظ سے خوش بھی رکھے اور وہ دعائیں جو سید عبدالحئی شاہ صاحب اور ان کی اہلیہ کرتے رہے، اللہ تعالیٰ ان دعاؤں کا بھی ان لوگوں کو وارث بنائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: شاہ صاحب کو میں ذاتی طور پر جانتا ہوں، علاوہ جماعتی خدمات کے اور بڑی وفا کے ساتھ اور بے نفس ہو کر خدمات کے، ان کی گھریلو زندگی بھی بڑی خوش گوار گزری ہے اور باوجود واقف زندگی ہونے کے دونوں میاں بیوی نے بڑی قناعت سے اور اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہتے ہوئے اپنی زندگیاں گزاری ہیں۔ اسی طرح اس لڑکی کے اور لڑکے کے والدین جو ہیں جہاں تک میرے علم میں ہے ان دونوں کی زندگیاں بھی آپس میں، لڑکی کے ساس سسر کی بھی اور لڑکے کے ساس سسر کی بھی اور ماں باپ کی بھی آپس میں پیار محبت سے گزری ہیں اور یہی چیز ہے جو آگے پھر ایک تو گھروں کے سکون کو قائم رکھتی ہے اور اگلی نسلوں کو بھی نیکیوں پر چلنے کی توفیق دیتی ہے کیونکہ وہ بھی اپنے ماں باپ کے نمونے دیکھ رہے ہوتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: پس آج قائم ہونے والے یہ رشتے بھی اس بات کا خیال رکھیں کہ ایک دوسرے پر اعتماد ہو۔ ایک دوسرے سے وفا ہو اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ تعالیٰ کی رضا ہو۔ تقویٰ پر چلنے والے ہوں۔ اگر ان چیزوں کو مدنظر رکھیں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ یہ رشتے ہمیشہ قائم رہنے والے اور نیک اولاد پیدا کرنے والے اور گھروں کے سکون کو قائم کرنے والے ہوں گے۔ اللہ کرے کہ آج یہ رشتہ جو قائم ہو رہا ہے ان باتوں کا خیال رکھنے والا ہو۔ اب میں نکاح کا اعلان کرتا ہوں۔

اعلان نکاح اور فریقین کے درمیان ایجاب و قبول کروانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے مبارک باد دی۔

(مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ)

محترم مولانا ظفر محمد ظفر صاحب کے منتخب اشعار

احمد کے عاشقوں میں ظفر کا بھی نام ہے
اڑتی خبر سنی ہے زبانی طیور کی

....

دوائے دردِ جگر لا الٰہ الا اللّٰہ
شفائے قلب و نظر لا الٰہ الا اللّٰہ
کمال ترک سے ملتی ہے یاں مراد ظفر
تو مَا ومَن سے گزر لا الٰہ الا اللّٰہ

....

گاہ ڈھونڈا آسماں پر گاہ غاروں میں تجھے
تھی تری آمد سے پہلے خلق شیدائی تری
کل جو شیدائی تھے اب وہ مبتلائے وہم ہیں
زعم سے ان کے کہیں برتر ہے رعنائی تری

....

اے چشمۂ مسرت ارواحِ قُدسیاں
تیرے بغیر روحِ جماعت اداس ہے

....

نہ وہ باغ ہے نہ بہار ہے، نہ وہ پھول ہیں نہ ہزار ہے
نہ رہی وہ صحبت یار ہے، جو رہا ہے کچھ تو وہ خار ہے
نہ وہ شمع بزم کی لو رہی، نہ مگس کی وہ تگ ودو رہی
نہ وہ سوز ہے نہ وہ ضو رہی، نہ وہ نور ہے نہ وہ نار ہے
کبھی جائے تو جو سوئے حرم، تو ہزار دل میں لئے صنم
ہے زباں سے کہنا کرم کرم، ترا دل بتوں کا شکار ہے

علم و دانش سے جمال زندگی مستور ہے
عشق پیدا کر کہ اٹھ جائے حجاب زندگی
فلسفہ حائل ہے اس کی رفعتِ پرواز میں
عشق کے پَر ہوں تو اڑتا ہے عقاب زندگی

....

ڈوب جاتا میں ترے بحرِ محبت میں اگر
پھر تلاطم نہ سفینہ نہ کنارا ہوتا
جا گراتا ترے نور کے قلزم میں مجھے
دل کے دریا میں مرے کاش وہ دھارا ہوتا

....

جادۂ عشق پہ چلنا جو ہے دشوار تو کیا
کار مشکل کا بھی مشکل نہیں آساں ہونا
کیوں مرے خانہ دل کی بنا ڈالی تھی
گر نہ منظور تھا یاں آپ کو مہماں ہونا

....

بھلا اس بوستاں پر کیا خزاں آئے گی اے ناداں
کہ جس کے پھول جھڑتے ہی گلستاں ہوتے جاتے ہیں

....

تیری آیہ آیہ کے ربط میں ترے امرونہی کے ضبط میں
مری زندگی کا ہے ضابطہ میری بندگی کا نصاب ہے

....

مغرب کے بت کدوں میں قیامت ہوئی بپا
تثلیث ہوتی جاتی ہے توحید کا شکار

....

اگر نہیں آتشِ محبت تو خاک ہے زندگی کی لذت
عجیب نعمت ہے اس جہاں میں ظفرکسی کا اسیر ہونا

(انتخاب: نعمان ظفر بلوچ)

منتخب اقتباسات از خطبہ جمعہ

حقیقی مومن اور عبد رحمان کی پہچان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ 11 دسمبر 2015ء کا آخری حصہ:

ایک حقیقی (مومن) اور عبدرحمان کی تو پہچان ہی اللہ تعالیٰ نے یہ بتائی ہے کہ (-) (الفرقان:64) اور جب جاہل لوگ ان سے لڑتے ہیں تو وہ بجائے لڑنے کے کہتے ہیں ہم تمہارے لئے سلامتی کی دعا کرتے ہیں۔

پس یہ قرآنی تعلیم ہے اور یہی تعلیم ہے جو ہر سطح پر امن اور سلامتی قائم کرنے اور اس کے لئے کوشش کرنے کا حکم دیتی ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کو اور خاص طور پر نوجوانوں کو کسی بھی قسم کے احساس کمتری کا شکار ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ (دین) ہے اور صرف (دین) ہے جو دنیا میں امن وسلامتی کی ضمانت بن سکتا ہے۔ اور یہ قرآن کریم ہے اور صرف قرآن کریم ہے جو امن اور سلامتی پھیلانے کی اور شدت پسندی کے خاتمے کی تعلیم دیتا ہے۔ پس اس تعلیم کا ادراک حاصل کرنے کی ہر ایک کو ضرورت ہے۔ اس تعلیم کو اپنے اوپر لاگو کرنے کی ضرورت ہے۔ اس تعلیم پر عمل کریں اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے اپنے عملی نمونوں سے دنیا کو بتائیں کہ آج قرآن کریم کی حفاظت کے کام کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں توفیق بخشی ہے اور یہ اس کا فضل ہے۔ قرآن کریم کی صحیح تفسیر اور تشریح ہی اس کی معنوی حفاظت بھی ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کو بھیجا ہے اور ہمیں آپ کو ماننے کی توفیق دے کر اس کام کے لئے ہمیں بھی چن لیا، ہمیں بھی توفیق دی۔ پس یہ خوبصورت تعلیم دنیا میں پھیلانے کا کام سرانجام دینا ہر احمدی کی ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لئے ہر احمدی لڑکے لڑکی، مرد عورت کو کوشش کرنی چاہئے۔ دنیا اس وقت آگ کے گڑھے کے جس دہانے پر کھڑی ہے کسی وقت بھی ایسے حالات ہو سکتے ہیں کہ وہ اس میں گر جائے۔ ایسے وقت میں دنیا کو اس آگ میں گرنے سے بچانے کی کوشش کرنا اور امن اور سلامتی دینے کا کام کرنا ایک احمدی کی ذمہ داری ہے اور احمدی ہی کر سکتے ہیں۔

پس اس کے لئے کوشش کی ضرورت ہے اور سب سے بڑی چیز اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے خاص تعلق پیدا کرنا ہے، اس کے آگے جھکنا ہے، اس کا تقویٰ اختیار کرنا ہے۔ اس کا تقویٰ اپنے دلوں میں پیدا کرنا ہے۔ تبھی ہم اپنے آپ کو اور اپنی نسلوں کو بھی اور دنیا کو بھی امن اور سلامتی دے سکتے ہیں۔ ایسے ہی موقع کے لئے اور ان حالات کے لئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ:

آگ ہے پر آگ سے وہ سب بچائے جائیں گے
جو کہ رکھتے ہیں خدائے ذوالعجائب سے پیار

پس اس ذوالعجائب اور سب طاقتوں کے مالک خدا سے تعلق مضبوط تر کرنے کی ضرورت ہے اور اللہ تعالیٰ سے پیار میں بڑھنے کی ہمیں کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے اور دنیاداروں کو بھی عقل دے کہ وہ خدا تعالیٰ کی آواز کو سنیں اور اپنی اصلاح کی کوشش کریں اور تباہی کے گڑھے میں گرنے سے بچیں۔

3 بزرگوں کا ذکر خیر

نمازوں کے بعد میں ایک جنازہ حاضر اور دو غائب پڑھاؤں گا۔ جنازہ حاضر مکرم عنایت اللہ احمدی صاحب کا ہے۔ 9 دسمبر کو ان کی وفات ہوئی تھی (-)۔ آپ بڑا لمباعرصہ (مربی) سلسلہ رہے۔ ان کے والد کا نام اللہ بخش صاحب تھا جو قادیان کے اللہ بخش سٹیم پریس کے مالک تھے۔ عنایت اللہ احمدی صاحب کی پیدائش جنوری 1920ء کی ہے۔ پانچ سال کی عمر میں آپ قادیان آ گئے۔ تعلیم الاسلام سکول قادیان میں داخل ہوئے۔ 1936ء میں تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان سے ہی میٹرک پاس کیا۔ پھر 1939ء میں مشرقی افریقہ میں ملٹری میں کلرک بھرتی ہوئے اور جولائی 1946ء کو فارغ ہوئے۔ 30 مئی 1944ء کو چوبیس سال کی عمر میں آپ نے وقف کیا اور جولائی 1946ء سے مشرقی افریقہ میں بطور (مربی) کام شروع کیا اور دسمبر 1979ء تک بعمر ساٹھ سال ریٹائر ہوئے۔ 1946ء سے دسمبر 73ء تک 23 سال تین مہینے آپ نے بیرون پاکستان بطور (مربی) خدمت کی توفیق پائی۔ چار سال چار ماہ کینیا میں، اٹھارہ سال گیارہ مہینے تنزانیہ میں بطور (مربی) کام کیا۔ اس کے بعد ریٹائرمنٹ تک پاکستان میں سیالکوٹ اور جھنگ کے اضلاع میں بطور مربی اور مربی ضلع کام کی توفیق ملی۔ ان کی اولاد میں چار بیٹیاں اور تین بیٹے ہیں۔ ایک بیٹے حبیب اللہ احمدی صاحب ہیں جن کو بطور وقف خدمت کی توفیق ملی۔ جب تنزانیہ میں (دعوت الی اللہ کے) کاموں میں وسعت پیدا ہوئی تو 1947ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب مرحوم کی مدد کے لئے جو (مربیان) بھیجے تھے ان میں چوہدری عنایت اللہ صاحب بھی شامل تھے۔ وہاں مختلف جگہوں پر انہوں نے خدمات سرانجام دیں۔ اسی طرح جب شیخ مبارک احمد صاحب قرآن کریم کا سواحیلی ترجمہ کر رہے تھے تو اس وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ان کو جو مددگار مہیا کئے ان میں بھی چوہدری عنایت اللہ صاحب اور مولانا جلال الدین صاحب قمر کو شامل کیا۔ اس طرح آپ کو قرآن کریم کے سواحیلی ترجمہ میں کام کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ دارالسلام میں تین سال آپ کو مشنری انچارج کے طور پر خدمت کی توفیق بھی ملی۔

ایک دفعہ آپ اپنی ایک جماعت پنگالے (Pangalay) کی (بیت) میں نماز پڑھانے کے لئے سائیکل پر جا رہے تھے تو احمدی احباب نے بتایا کہ غیر احمدی امام اور دیگر لوگوں کا منصوبہ ہے اور امام نے ان کو اپنے ساتھ ملا لیا ہے کہ (بیت) کو جلانا ہے اور وہاں بلوہ کرنا ہے اس لئے آپ پنگالے نہ جائیں۔ اس پر آپ نے بڑا دلیرانہ جواب دیا کہ میں ضرور جاؤں گا اور بہرحال سفر جاری رکھا۔ جیسا کہ میں نے کہا سائیکل پر جا رہے تھے۔ راستے میں ایک جگہ پنگالے کا چیف ملا اور اس نے آپ کو سائیکل پر دیکھا تو اپنی کار روکی اور کار میں بیٹھنے کی دعوت دی تو آپ نے کہا کہ نہیں میں سائیکل پر جا رہا ہوں، ٹھیک ہوں۔ بہرحال چیف کے اصرار پر آپ اس کی کار میں بیٹھ گئے اور چیف گاؤں میں لے کر آیا اور راستے میں آپ نے چیف کو بتایا کہ جو گاؤں کی صورتحال کی خبر ان کو پہنچی ہے۔ اس پر چیف نے تمام لوگوں کو بلایا اور کہا کہ یہ ہمارے مہمان ہیں اور مہمانوں سے بہرحال برا سلوک نہیں ہوگا اور میں ایسا نہیں کرنے دوں گا اور جو بھی ان کی مدد ہووے گی میں کروں گا اور امام کو بھی کافی سرزنش کی۔ بلکہ یہ بھی کہا کہ میں ان کے پیچھے نماز پڑھوں گا۔ چنانچہ جب نماز کا وقت آیا تو چیف نے ان کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھی۔ علاقے کے لوگوں پہ بھی ان کا بہت اثر تھا اور بڑے تعلقات وسیع تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کی نسل کو بھی جماعت اور خلافت سے وفا کا تعلق قائم رکھنے کی توفیق دے۔

دوسرا جنازہ غائب ہے جو مولوی بشیر احمد صاحب کالا افغاناں مرحوم درویش قادیان کا ہے۔ 87 سال کی عمر میں 7 دسمبر کو ان کی وفات ہوئی (-)۔ مولوی بشیر احمد صاحب کالا افغاناں مرحوم اخبار بدر کے درویش نمبر میں شائع شدہ اپنی خودنوشت میں لکھتے ہیں کہ خاکسار کے گاؤں کے ایک دوست مکرم محمد احمد صاحب کالا افغاناں قادیان آ گئے تھے۔ میں ڈیرہ بابا نانک میں امتحان دے کر ملازمت کی تلاش میں تھا کہ مکرم محمد احمد صاحب نے پیغام بھجوایا کہ میں چونگی کی ملازمت چھوڑ کر دفتر الفضل میں کام کرنا چاہتا ہوں۔ تم میری جگہ چونگی میں لگ جاؤ۔ یہ اس وقت احمدی نہیں تھے۔

1946ء کی بات ہے۔ کہتے ہیں کہ خاکسار اپنے گاؤں سے قادیان آ گیا اور چونگی میں ملازمت شروع کردی۔ جس وقت میں قادیان ملازمت کے لئے آیا اس وقت مجھے احمدیت کے تعلق سے زیادہ معلومات نہیں تھیں۔ کہتے ہیں میں نے ایک غیر مسلم دوست کو کہا کہ مجھے نماز کے لئے کوئی ایسی مسجد بتاؤ جو قادیانیوں کی نہ ہو۔ میں ان کی (بیت) میں نہیں جا سکتا۔ اس غیر مسلم نے مجھے (بیت) اقصیٰ کا راستہ بتا دیا۔ کہتے ہیں مَیں وہاں گیا۔ دیکھا کہ بہت بڑی (بیت) ہے کوئی نماز پڑھ رہا ہے کوئی تلاوت کررہا ہے، خوبصورت منارہ ہے۔ میں دل ہی دل میں خوش ہوا کہ ہماری (بیت) تو بہت اچھی ہے، اب میں قادیانیوں کی (بیت) میں نہیں جاؤں گا۔ تو ایک روز پتا چلا کہ یہ احمدیوں کی (بیت) ہے۔ کہتے ہیں ایک دن احراریوں کی مسجد میں بھی گیا لیکن وہاں کی حالت دیکھ کر عہد کرلیا کہ اب ہمیشہ میں (بیت) اقصیٰ میں ہی نماز ادا کروں گا۔ پھر آہستہ آہستہ ان کا ایک احمدی دوست سے تعارف ہوا۔ انہوں نے ان کو جماعتی معلومات دیں اور کتاب ''(-) ہدایت'' اور دیگر رسائل دیئے جس کے نتیجہ میں کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق دی۔ 1947ء میں ملک کی تقسیم ہوئی اور حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر خدام دور دور سے حفاظت مرکز کے لئے آنے لگے۔ اس موقع پر کہتے ہیں کہ خاکسار نے بھی اپنا نام حفاظت مرکز کے لئے پیش کردیا جس کی منظوری ہوئی اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے درویشی میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ کہتے ہیں بیعت کرنے کے بعد میرے عزیز و اقارب اور خاص طور پر والدین نے بہت مخالفت کی اور پھر تقسیم ملک کے موقع پر بھی مجھے کہا کہ ہمارے ساتھ آ جاؤ اور میرے احمدی ہونے پر بڑا افسوس کرتے رہے۔ لیکن میرے انکار پر بڑا رو رو کر میرے والد اور والدہ نے کوشش کی لیکن بہرحال میں نہیں گیا۔ دین کو دنیا پر مقدم رکھا۔ بلکہ کہتے ہیں کہ میری والدہ کی میرے اس غم میں بینائی جاتی رہی۔ 1952ء میں ان کی شادی حیدر آباد کے ظہور الدین صاحب کی بیٹی اختر النساء صاحبہ سے ہوئی۔ ان سے ان کے دو بیٹے محمود احمد صاحب اور شعیب احمد صاحب ہیں۔ شعیب صاحب واقف زندگی ہیں اور اس وقت قادیان میں ناظر مال خرچ ہیں۔ اسی طرح ان کے ایک داماد قاری نواب صاحب واقف زندگی ہیں۔ انہوں نے دیہاتی (مربی) کے طور پر مہاراشٹر، کرناٹک میں خدمت کی توفیق پائی۔ (دعوت الی اللہ) کا ان کو بہت شوق تھا۔ کسی بورڈ یا تختی پر لکھتے تھے کہ امام مہدی آ گئے ہیں تا کہ سب لوگ پڑھ لیں اور پھر (دعوت الی اللہ) شروع کردیتے تھے اور اسی طرح مختلف دفاتر میں بھی ان کو کام کی توفیق ملی۔ مینیجر اخبار البدر بھی رہے اور اسی طرح لنگر خانے میں اور دوسری جگہوں پر بھی کام کیا۔ ان کے بھی محکموں کے ساتھ افسران کے ساتھ بڑے وسیع تعلقات تھے اور ان کا بڑا عزت و احترام کرتے تھے۔ باوجود پیرانہ سالی کے ہمیشہ (بیت) میں آ کر نماز باجماعت ادا کیا کرتے تھے حتی کہ وفات والے دن بھی نماز ظہر اور عصر (بیت) میں ادا کی اور (بیت) مبارک کا جو پرانا حصہ تھا اس میں کھڑے ہو کے خاص طور پر نمازیں پڑھتے تھے۔ صاحب رؤیا و کشوف تھے۔ دعا گو شخص تھے، بہت ملنسار تھے اور اکثر جو نئے واقفین زندگی نوجوان ہیں وہ ان کی صحبت میں بیٹھ کر کافی فیض پایا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کی اولاد کو بھی ان کی دعاؤں اور نیکیوں کا وارث بنائے۔

تیسرا جنازہ مکرمہ سیدہ قانتہ بیگم صاحبہ کا ہے۔ اڑیسہ کی ہیں۔ ہمارے واقف زندگی ڈاکٹر طارق احمد صاحب جو اس وقت نور ہسپتال قادیان کے انچارج ہیں ان کی والدہ تھیں۔ 16/اکتوبر کو ان کی وفات ہوئی تھی (-)۔ بڑی قناعت پسند، سادہ مزاج، صابرہ اور شاکرہ، غریب پرور، خوددار، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ اپنے بچوں کی اعلیٰ تعلیم اور اچھی تربیت کا انہوں نے بہت خیال رکھا۔ ان کے خاوند سرکاری ملازم تھے اور ان کی محدود تنخواہ تھی لیکن اس کے باوجود وہ اپنے غریب اور ضرورتمند عزیزوں کی بہت خدمت کرتے تھے اور اس سلسلے میں مرحومہ قانتہ صاحبہ کا بھی ان سے بہت تعاون تھا۔ کبھی انہوں نے اعتراض نہیں کیا بلکہ ہمیشہ حوصلہ افزائی کی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور ان کی نیکیاں ان کی نسلوں میں بھی جاری رہیں۔

غزل

گو سارا جہاں در پئے آزار ہوا ہے
صد شکر ولے تو میرا غم خوار ہوا ہے

بے غرض تعلق کوئی رکھے نہ کسی سے
یہ دنیا ہے یا کوئی بازار ہوا ہے

بدلے ہوئے تیور ہیں زمانے کے وہ توبہ
ہر شخص یہاں دشنہ و تلوار ہوا ہے

تیرے ہی تو در کے ہیں گدا شاہ و گدا سب
اے شاہوں کے شاہ تو ہی تو سرکار ہوا ہے

تو بحرِ افاضات نہیں جس کا کنارا
ہر حمد کا جب ہی تو سزاوار ہوا ہے

سہتے ہیں ستم دیتے ہیں دشمن کو دعائیں
کیا ہم سا جہاں میں کوئی جی دار ہوا ہے

جیتا ہے وہی جینے کا بس ڈھنگ اسی کو
دنیا میں کہ جو صاحب کردار ہوا ہے

پہچان نہیں تجھ کو رہی نیکی بدی کی
کچھ سوچ کہ تو کتنا ستم گار ہوا ہے

کیوں آج سنی جاتی نہیں تیری دعائیں
کیوں آہ و فغاں نالہ تیرا بیکار ہوا ہے

اے۔ آر۔ بدر

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 18 دسمبر 2015

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کا کیا عنوان بیان فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! اس وقت میں حضرت مسیح موعود کے بعض حوالے پیش کروں گا کہ آپ نے آنحضرت ﷺ کے مقام کو کیا سمجھا اور آپ نے آنحضرت ﷺ کے مقام و مرتبہ کے متعلق بیان فرمایا۔

س: حضرت مسیح موعود نے آنحضرت ﷺ کے مقام کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اب آسمان کے نیچے فقط ایک ہی نبی اور ایک ہی کتاب ہے یعنی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ جو اعلیٰ و افضل سب نبیوں سے اور اتم و اکمل سب رسولوں سے اور خاتم الانبیاء اور خیر الناس ہیں جن کی پیروی سے خدائے تعالیٰ ملتا ہے اور ظلماتی پردے اٹھتے ہیں اور اسی جہان میں سچی نجات کے آثار نمایاں ہوتے ہیں اور قرآن شریف جو سچی اور کامل ہدایتوں اور تاثیروں پر مشتمل ہے جس کے ذریعہ سے حقانی علوم اور معارف حاصل ہوتے ہیں اور بشری آلودگیوں سے دل پاک ہوتا ہے اور انسان جہل اور غفلت اور شبہات کے حجابوں سے نجات پا کر حق الیقین کے مقام تک پہنچ جاتا ہے۔

س: حضرت مسیح موعود نے اپنی نسبت کیا بیان فرمایا؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یہ عاجز بھی اس جلیل الشان نبی کے احقر خادمین میں سے ہے کہ جو سید الرسل اور سب رسولوں کا سرتاج ہے۔

س: حضرت مسیح موعود نے آنحضرت ﷺ کی کن صفات کا ذکر فرمایا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ غرض وحی الٰہی ایک ایسا آئینہ ہے جس میں خدائے تعالیٰ کی صفات کمالیہ کا چہرہ حسب صفائی باطن نبی منزل الیہ کے نظر آتا ہے۔ چونکہ آنحضرت ﷺ اپنی پاک باطنی و انشراح صدری و عصمت و حیا و صدق و صفا و توکل و وفا اور عشق الٰہی کے تمام لوازم میں سب انبیا سے بڑھ کر اور سب سے افضل و اعلیٰ و اکمل و ارفع و اجلی و اصفا تھے اس لئے خدائے جل شانہ نے ان کو عطر کمالات خاصہ سے سب سے زیادہ معطر کیا اور وہ سینہ اور دل جو تمام اولین و آخرین کے سینہ و دل سے فراخ تر و پاک تر و معصوم تر و روشن تر تھا وہ اسی لائق ٹھہرا کہ اس پر ایسی وحی نازل ہو کہ جو تمام اولین و آخرین کی وحیوں سے اقویٰ اور اکمل اور ارفع اور اتم ہو کر صفات الٰہیہ کے دکھلانے کے لئے ایک نہایت صاف اور کشادہ اور وسیع آئینہ ہو۔

س: آنحضرت ﷺ کے اعلیٰ مرتبہ کے بارہ میں کیا بیان ہوا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسان کامل کو وہ ملائک میں نہیں تھا نجوم میں نہیں تھا قمر میں نہیں تھا آفتاب میں بھی نہیں تھا وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا صرف انسان میں تھا یعنی انسان کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ سید الانبیاء سید الاحیا محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔

س: آنحضرت ﷺ کے مقام رسالت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کا اقتباس درج کریں۔

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ہم جب انصاف کی نظر سے دیکھتے ہیں تو تمام سلسلہ نبوت میں سے اعلیٰ درجہ کا جوانمرد نبی اور زندہ نبی اور خدا کا اعلیٰ درجہ کا پیارا نبی صرف ایک مرد کو جانتے ہیں یعنی وہی نبیوں کا سردار رسولوں کا فخر تمام مرسلوں کا سرتاج جس کا نام محمد مصطفیٰ و احمد مجتبیٰ ﷺ ہے جس کے زیر سایہ دس دن چلنے سے وہ روشنی ملتی ہے جو پہلے اس سے ہزار برس تک نہیں مل سکتی تھی۔

س: آنحضرت ﷺ کے نشان اور معجزات کی کتنی اور کون سی اقسام ہیں؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ہمارے نبی ﷺ کے نشان اور معجزات دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ جو آنجناب کے ہاتھ سے یا آپ کے قول یا آپ کے فعل یا آپ کی دعا سے ظہور میں آئے اور دوسرے وہ معجزات ہیں جو آنجناب کی امت کے ذریعہ سے ہمیشہ ظاہر ہوتے رہتے ہیں اور ایسے نشانوں کی لاکھوں تک نوبت پہنچ گئی ہے اور ایسی کوئی صدی بھی نہیں گزری جس میں ایسے نشان ظہور میں نہ آئے ہوں۔

س: حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کا سب سے پیارا نبی اور سب سے سچا مذہب کس کو قرار دیا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ہم یقیناً جانتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کا سب سے بڑا نبی اور سب سے زیادہ پیارا جناب محمد مصطفیٰ ﷺ ہے کیونکہ دوسرے نبیوں کی امتیں ایک تاریکی میں پڑی ہوئی ہیں اور صرف گزشتہ قصے اور کہانیاں ان کے پاس ہیں مگر یہ امت ہمیشہ خدا تعالیٰ سے تازہ بتازہ نشان پاتی ہے۔ لہٰذا اس امت میں اکثر عارف ایسے پائے جاتے ہیں کہ جو خدا تعالیٰ پر اس درجہ کا یقین رکھتے ہیں کہ گویا اس کو دیکھتے ہیں۔......

س: مذہب کسے کہتے ہیں؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ مذہب اسے کہتے ہیں اور سچا نبی اس کا نام ہے جس کی سچائی کی ہمیشہ تازہ بہار نظر آئے۔...... سچا کراماتی وہی ہے جس کی کرامات کا دریا کبھی خشک نہ ہو سو وہ شخص ہمارے سید و مولیٰ نبی ﷺ ہیں۔ خدا تعالیٰ نے ہر ایک زمانہ میں اس کامل اور مقدس کے نشان دکھلانے کے لئے کسی نہ کسی کو بھیجا ہے

س: حضور انور نے خدا اور رسول اللہ ﷺ کی شان میں کون سا اقتباس بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اس قادر اور سچے اور کامل خدا کو ہماری روح اور ہمارا ذرہ ذرہ وجود کا سجدہ کرتا ہے جس کے ہاتھ سے ہر ایک روح اور ہر ایک ذرہ مخلوقات کا مع اپنی تمام قویٰ کے ظہور پذیر ہوا اور جس کے وجود سے ہر ایک وجود قائم ہے اور کوئی چیز نہ اس کے علم سے باہر ہے اور نہ اس کے تصرف سے نہ اس کی خلق سے اور ہزاروں درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اس پاک نبی محمد مصطفیٰ ﷺ پر نازل ہوں جس کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ خدا پایا۔ جو آپ کلام کر کے اپنی ہستی کا آپ ہمیں نشان دیتا ہے اور آپ فوق العادت نشان دکھلا کر اپنی قدیم اور کامل طاقتوں اور قوتوں کا ہم کو چمکنے والا چہرہ دکھاتا ہے سو ہم نے ایسے رسول کو پایا جس نے خدا کو ہمیں دکھلایا اور ایسے خدا کو پایا جس نے اپنی کامل طاقت سے ہر ایک چیز کو بنایا اس کی قدرت کیا ہی عظمت اپنے اندر رکھتی ہے جس کے بغیر کسی چیز نے نقش وجود نہیں پکڑا اور جس کے سہارے کے بغیر کوئی چیز قائم نہیں رہ سکتی۔ وہ ہمارا سچا خدا بیشمار برکتوں والا ہے اور بیشمار قدرتوں والا اور بیشمار حسن والا اور بے شمار احسان والا اس کے سوا کوئی اور خدا نہیں۔

س: آنحضرت ﷺ کے مقام و مرتبہ کے بارہ میں حضرت مسیح موعود نے کیا بیان فرمایا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ پس میں ہمیشہ تعجب کی نگہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمد ہے ہزار ہزار درود اور سلام اس پر یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو تمام انبیا اور تمام اولین و آخرین پر فضیلت بخشی اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اس کو دیں۔ وہی ہے جو سرچشمہ ہر ایک فیض کا ہے اور وہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ اس کے کسی فضیلت کا دعویٰ کرتا ہے۔ وہ انسان نہیں ہے بلکہ ذریتِ شیطان ہے۔

س: اللہ تعالیٰ کا کسی کے ساتھ پیار کرنا کس بات سے مشروط کیا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اب اس تمام بیان سے ہماری غرض یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا کسی کے ساتھ پیار کرنا اس بات سے مشروط کیا ہے کہ ایسا شخص آنحضرت ﷺ کی پیروی کرے۔ چنانچہ میرا یہ ذاتی تجربہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کی سچے دل سے پیروی کرنا اور آپ سے محبت رکھنا انجام کار انسان کو خدا کا پیارا بنا دیتا ہے۔ اس طرح پر کہ خود اس کے دل میں محبت الٰہی کی ایک سوزش پیدا کر دیتا ہے۔ تب ایسا شخص ہر ایک چیز سے دل برداشتہ ہو کر خدا کی طرف جھک جاتا ہے اور اس کا انس و شوق صرف خدا تعالیٰ سے باقی رہ جاتا ہے......۔ تب جذبات نفسانیہ پر وہ غالب آ جاتا ہے اور اس کی تائید اور نصرت میں ہر ایک پہلو سے خدا تعالیٰ کے خارق عادت افعال نشانوں کے رنگ میں ظاہر ہوتے ہیں۔ لیکن یہ ملتا انہی کو ہے جو آنحضرت ﷺ سے محبت کرے۔

س: آنحضرت ﷺ کی کامل پیروی سے اللہ تعالیٰ کن نعماء سے نوازتا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ (جو نعمت مجھے عطا کی گئی ہے) میرے لئے اس نعمت کا پانا ممکن نہ تھا اگر میں اپنے سید و مولیٰ فخر الانبیاء اور خیر الوریٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے راہوں کی پیروی نہ کرتا۔ سو میں نے جو کچھ پایا۔ اس پیروی سے پایا اور میں اپنے سچے اور کامل علم سے جانتا ہوں کہ کوئی انسان بجز پیروی اس نبی ﷺ کے خدا تک نہیں پہنچ سکتا اور نہ معرفت کاملہ کا حصہ پا سکتا ہے اور میں اس جگہ یہ بھی بتلاتا ہوں کہ وہ کیا چیز ہے کہ سچی اور کامل پیروی آنحضرت ﷺ کے بعد سب باتوں سے پہلے دل میں پیدا ہوتی ہے۔ سو یاد رہے کہ وہ قلب سلیم ہے یعنی دل سے دنیا کی محبت نکل جاتی ہے اور دل ایک ابدی اور لازوال لذت کا طالب ہو جاتا ہے۔ پھر بعد اس کے ایک مصفّٰی اور کامل محبت الٰہی بباعث اس قلب سلیم کے حاصل ہوتی ہے۔

س: حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے آنحضرت ﷺ کی شان میں کون سے دو شعر پڑھے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ کسی نے یہ شعر بہت ہی اچھا کہا ہے۔

محمدؐ عربی بادشاہ ہر دو سرا
کرے ہے روح قدس جس کے در کی دربانی
اسے خدا تو نہیں کہہ سکوں پہ کہتا ہوں
کہ اس کی مرتبہ دانی میں ہے خدادانی

☆☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر122179 میں Muinat

زوجہ Miet Ahudeen قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر45سال بیعت1990ء ساکن Ikeoluokun ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ 100Ft50By 3 لاکھ Naira (2) حق مہر 15 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Naira ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Muinat گواہ شد نمبر1۔ Alh Salhuddeen S/o Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Timidhi S/o Ahittu

مسل نمبر122180 میں Fatimah .A .Azeez

زوجہ A.Azeez قوم..... پیشہ تدریس عمر30سال بیعت1995ء ساکن Ilisan ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 1 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 16 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatimah. A. Azeez گواہ شد نمبر1۔ Idris S/o A.Rahman گواہ شد نمبر2 Ahmad S/o Abd Raheem۔

مسل نمبر122181 میں Hanafi Akanyi

ولد Alao قوم..... پیشہ ملازمت عمر57سال بیعت 1960ء ساکن Ikoyi Ile ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hanafi Akanyi گواہ شد نمبر1۔ Tahir S/o Adeyemi گواہ شد نمبر2۔ Noorodeen S/o Jubreel

مسل نمبر122182 میں Abdul Fatai

ولد Orilowo قوم..... پیشہ ملازمت عمر24سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ikyi Ile ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Fatai گواہ شد نمبر1۔ Hassan S/o Akimtola گواہ شد نمبر2۔ M.Nurudeen S/o O Iliyas

مسل نمبر122183 میں Daud Oyeboade

ولد Oyeboade قوم..... پیشہ ملازمت عمر48سال بیعت 1985ء ساکن Bashorun ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4 ستمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Daud Oyeboade گواہ شد نمبر1۔ Idris S/o A گواہ شد نمبر2۔ Yusuf S/o Rahmman A.Awwal

مسل نمبر122184 میں Haleema Olayemi

زوجہ Olayemi قوم..... پیشہ خانہ داری عمر32سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ilesa ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 1 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Haleema Olayemi گواہ شد نمبر1۔ M.Noordeen S/o S/o Ilyas گواہ شد نمبر2۔ Ishaq S/o A Haroon

مسل نمبر122185 میں Fadhilat Jaiyeola

بنت Jaiyeola قوم..... پیشہ طالب علم عمر23سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Apta ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 9 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fadhilat Jaiyeola گواہ شد نمبر1۔ Dhunorain S/o Bello گواہ شد نمبر2 Ibrahim S/o Adejimi۔

مسل نمبر122186 میں Apooyin Aminat Yusuf

زوجہ Yusuf قوم..... پیشہ خانہ داری عمر58سال بیعت 1985ء ساکن Agbowo Ibadan ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 500 Naira اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Apooyin Aminat Yusuf گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hakeem S/o Ariyo گواہ شد نمبر2۔ Nurudeen S/o Oyekola

مسل نمبر122187 میں Qudrat Adeyemi Tahir

زوجہ Adeyemi Tahir قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر35سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Igboora ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 30 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Qudrat Adeyemi Tahir گواہ شد نمبر1۔ Tahir S/o Adeyemi گواہ شد نمبر2۔ Oyeksk S/o Oyeksla

مسل نمبر122188 میں Nusrat Awwal A.Hakeem

زوجہ Awwal Abdul Hakeem قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 37سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Offa ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 46 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 96 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nusrat Awwal A.Hakeem گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hakeem S/o Awwal گواہ شد نمبر2۔ A.Waheed S/o Aladipnpo

مسل نمبر122189 میں Ganiyyat Abike Shokunbi

زوجہ S.Shokunbi قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر50سال بیعت1984ء ساکن Igbo-Ora Oyo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 25 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ganiyyat Abike Shokunbi گواہ شد نمبر1۔ Tahir S/o Adeyemi گواہ شد نمبر2 Qasim S/o Oyekola۔

مسل نمبر122190 میں Hamadalat Balogun

زوجہ Balogun قوم...... پیشہ خانہ داری عمر62سال بیعت 1994 ساکن Oo Ona Elewe ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 5 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Naira ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hamdalat Balogun گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hakeem S/o Ariyo گواہ شد نمبر2۔ Ibrahim S/o Adejimi

مسل نمبر122191 میں Sofiat

زوجہ Lukman Oni قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر23سال بیعت 2011 ساکن Ede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 30 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 6 ہزار Naira ماہوار بصورت Stipend مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sofiat گواہ شد نمبر1۔ Saliu Abisa S/o Pelenjo گواہ شد نمبر2۔ Dauda S/o Raheem۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12 جنوری 2016ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر وعصر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم عبدالرحمٰن صاحب

مکرم عبدالرحمٰن صاحب ابن مکرم علیم اللہ صاحب یوکے مورخہ 4 جنوری 2016ء کو 92 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ قادیان میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم بھی وہیں حاصل کی۔ چند سال فوج کی ملازمت اختیار کی اور پھر قادیان سے ہجرت کر کے حافظ آباد میں رہائش پذیر ہوئے۔ آپ کے دادا نے حضرت مسیح موعود کی زندگی میں خط کے ذریعہ اور بعدازاں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ہاتھ پر بیعت کی سعادت حاصل کی۔ آپ تہجد گزار، نماز باجماعت کے پابند، چندہ جات میں باقاعدہ، خلافت کے اطاعت گزار اور سلسلہ کی خدمت کرنے والے مخلص اور نیک انسان تھے۔ آپ کا حلقہ احباب کافی وسیع تھا جس میں غیراز جماعت احباب بھی شامل تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور گیارہ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم حافظ سعید الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ آجکل مرکزی رشین ڈیسک یوکے میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم ناصر احمد باجوہ صاحب

مکرم ناصر احمد باجوہ صاحب آف جرمنی مورخہ 30 راگست 2015ء کو 83 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ ایک مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ مختلف عہدوں پر خدمت کرنے کی توفیق ملی۔ حضرت مصلح موعود کے دور خلافت میں دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ میں بھی خدمت بجالاتے رہے۔ گروس گیراؤ جرمنی میں لوکل امیر رہے۔ بوقت وفات اپنے حلقہ میں بطور سیکرٹری تعلیم خدمت بجالا رہے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم شمیم بخش صاحب

مکرم شمیم بخش صاحب ابن مکرم رحیم بخش صاحب فجی مورخہ 25 دسمبر 2015ء کو 63 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کے والد مکرم رحیم بخش صاحب جماعت احمدیہ فجی کے ابتدائی احمدیوں میں سے تھے جنہوں نے والوا کے مقام پر بیت الذکر کیلئے زمین بطور عطیہ دی۔ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے آپ 1970/1971ء میں ربوہ گئے اور جامعہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ مگر بوجہ بیماری دو سال بعد ہی واپس آ گئے۔ آپ کو لمبا عرصہ جماعت Voloca کے صدر کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ اس کے علاوہ قریباً دس سال احمدیہ سکول Voloca میں بطور مینیجر خدمت انجام دیتے رہے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

اسی طرح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 13 جنوری 2016ء کو بیت الفضل لندن میں بوقت 11 بجے صبح درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔

مکرم رانا عبداللطیف خان صاحب

مکرم رانا عبداللطیف خان صاحب ابن مکرم چوہدری محمد علی خان صاحب مرحوم یوکے مورخہ 7 جنوری 2016ء کو 72 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت چوہدری دولت خان صاحب کاٹھگڑھی رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ آپ بہت نیک، نمازوں کے پابند، تہجد گزار، دعاگو اور خلافت کے ساتھ اخلاص و محبت کا تعلق رکھنے والے بزرگ انسان تھے۔ آپ کو 15 سال تک مختلف جماعتی عہدوں پر خدمت کرنے کی توفیق ملتی رہی۔ اپنے بچوں کی بھی بہت اچھی تربیت کی اور وہ بھی مختلف حیثیتوں سے جماعت کی خدمت کرنے کی توفیق پا رہے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم رانا فہیم احمد صاحب اس وقت بطور صدر جماعت کاسل خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ روبینہ عطیہ کیفی صاحبہ

مکرمہ روبینہ عطیہ کیفی صاحبہ بنت مکرم منصور احمد صاحب آف ہیز یوکے مورخہ 4 جنوری 2016ء کو بعارضہ کینسر وفات پا گئیں۔ مرحومہ گزشتہ 6 سال سے کینسر کے عارضہ میں مبتلا تھیں۔ بڑے صبر سے بیماری کا مقابلہ کیا۔ آپ جماعت کی فعال رکن تھیں اور ہمیشہ لجنہ کے کاموں میں پیش پیش رہتیں۔ لوکل سیکرٹری ناصرات کے طور پر بھی خدمت کی توفیق پائی۔ آپ مکرم سہیل محمود صاحب صدر جماعت ساؤتھ آل کی ہمشیرہ تھیں۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نکاح فارم ایک اہم دستاویز ہے

(اس کو انتہائی احتیاط سے پُر کریں)

❁ نکاح فارم نہایت اہم دستاویز ہے۔ اس کو انتہائی احتیاط سے پُر کرنا چاہئے۔ کسی سرکاری دفتر میں ایسا کام ہو جہاں ازدواجی حیثیت کو ظاہر کرنا ہو جیسے شناختی کارڈ بنواتے ہوئے یا کسی ایمبیسی کا کیس ہو اسی نکاح فارم کی ضرورت پڑتی ہے۔ جہاں اس کی اہمیت بہت زیادہ ہوگئی ہے وہاں ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم پوری ذمہ داری کے ساتھ اس کو پُر کریں۔ اگر نکاح فارم پُر کرتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے تو بہت سے مسائل خود بخود حل ہو جاتے ہیں۔

(1) ہدایات کا وہ صفحہ جو ہر نکاح فارم کی کاپی کے ساتھ لگا ہوتا ہے اچھی طرح پڑھ لیا جائے اور اس میں لکھی ہوئی ہدایات کے مطابق فارم پُر کیا جائے تو کوئی قسم کی دقتوں سے بچا جا سکتا ہے۔

(2) لڑکے اور لڑکی کا نام لکھتے ہوئے تمام کوائف (نام رولدیت رتاریخ پیدائش وغیرہ) برتھ سرٹیفکیٹ رشناختی کارڈ اور پاسپورٹ کے مطابق لکھے جائیں۔ خاص طور پر نام درست لکھا جائے۔

(3) تاریخ پیدائش لکھتے ہوئے سرکاری کاغذات کو مدنظر رکھا جائے۔ جس کاغذ کی بنیاد پر آپ نے اپنے تمام سرکاری کاغذات تیار کئے ہیں یا کروانے ہیں اسی کے مطابق نکاح فارموں پر تاریخ پیدائش لکھی جائے۔

(4) تحریر صاف اور خوشخط ہو۔ کالی سیاہی استعمال کی جائے۔ کٹنگ نہ کی جائے اور نہ ہی بلینکو وغیرہ یا مٹانے کے لئے کوئی ایسی چیز استعمال کی جائے جس سے فارم مشکوک ہوتا ہو۔ اگر کسی وجہ سے کوئی ایسی غلطی ہوگئی ہے تو بہتر ہے کہ نکاح سے قبل سارا نکاح فارم دوبارہ پر کر لیا جائے۔ تھوڑی سی دیر آپ کو بڑی پریشانی سے بچا سکتی ہے۔

(5) نکاح کے بعد فارم پر کسی غلطی کی صورت میں قطعاً اس پر کوئی کسی بھی قسم کی تبدیلی از خود نہ کریں بلکہ نظارت سے رجوع کریں اور باقاعدہ درخواست دے کر طریقہ کار کے مطابق اس پر تبدیلی کروائیں۔ اگر آپ نے خود نکاح فارموں پر تبدیلی کر لی اور اس کو کسی جگہ پیش کر دیا۔ جب اس نکاح فارم کی تصدیق دفتر سے کی جائے گی تو دفتر اس کی تصدیق نہیں کرے گا۔ جس کی وجہ سے آپ کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا پھر اس معاملے میں دفتر بھی آپ سے کسی قسم کا تعاون نہیں کرے گا۔

ان تمام پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے بہتر ہے کہ نکاح فارم کو پر کرتے ہوئے انتہائی احتیاط کی جائے اور تمام کوائف سرکاری کاغذات کے مطابق لکھے جائیں اور کوشش کی جائے کہ اعلان نکاح سے مناسب وقت پہلے نکاح فارم مکمل کر لیا جائے تا کہ تمام ضروری کاغذات کو دیکھا جا سکے۔ اگر کوئی کمی یا خامی پائی جائے تو درستی کے لئے وقت کی گنجائش ہو۔ اگر کسی معاملے میں کوئی دقت یا پریشانی ہو تو دفتر سے راہنمائی لینے میں بھی آسانی ہو۔ نظارت سے رابطے کے لئے نکاح فارموں پر ہی نظارت رشتہ ناطہ کا پوسٹل ایڈریس، فون نمبر اور فیکس نمبر لکھا ہوا ہے کسی بھی ذریعہ سے رابطہ کر کے راہنمائی لی جا سکتی ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ)

21ویں صدی کی چند اہم ایجادات

اسپل آئی پوڈ 2001ء

ایم پی تھری پلیئرز تو دنیا میں کافی عرصے سے موجود ہیں، مگر ایپل نے 2001ء میں اس کا اپنا ورژن آئی پوڈ متعارف کرایا، جس میں آئی ٹیون سافٹ ویئر کو شامل کیا گیا تھا، تو اس نے ایک تہلکہ مچا کر رکھ دیا۔ اس ٹیکنالوجی نے موسیقی سننے کیلئے لوگوں کے طرز فکر کو بدل کر رکھ دیا، خاص طور پر اس ڈیوائس میں گانوں کی سٹوریج کی بہت زیادہ گنجائش نے سی ڈیز یا کیسٹس کو ختم کر کے رکھ دیا۔

موزیلا فائر فوکس 2002ء

فائر فوکس پہلا ویب براؤزر تھا، جس نے مائیکروسافٹ کے انٹرنیٹ ایکسپلورر کی بالادستی کو چیلنج کیا۔ فائر فوکس مفت اور اوپن سورس براؤزر تھا، جس نے ونڈوز کے صارفین کو اپنی جانب متوجہ کیا، تاہم اب گوگل کے کروم براؤزر نے اس کی مقبولیت کو کم کر دیا ہے۔

سکائپ 2003ء

سکائپ نے مختلف ممالک کے لوگوں کے درمیان رابطے کے انداز کو مکمل طور پر بدل کر رکھ دیا اور اس کے ذریعے بیرون ملک بات کرنا بلکہ ویڈیو کال کرنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ سب سے خاص بات وائی فائی کی بدولت یہ کسی مہنگی فون کال کے مقابلے میں مفت بات چیت کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ آغاز میں سکائپ صرف ڈیسک ٹاپ کمپیوٹرز کے لئے ہی دستیاب تھا، مگر وقت گزرنے کے ساتھ اسے موبائل فونز کے لئے بھی متعارف کرایا گیا اور اب یہ رابطے کے لئے مقبول ترین ذرائع میں سے ایک ہے۔

فیس بک 2004ء

فیس بک دنیا کا پہلا سوشل نیٹ ورک نہیں تھا بلکہ یہ ماضی کی سائٹس جیسے مائی اسپیس وغیرہ کی کامیابی کو مدنظر رکھ کر تیار کیا گیا تھا، تاہم اس نے اپنے آسان فیچرز کی بدولت سب کو پیچھے چھوڑ دیا۔ آغاز میں یہ یونیورسٹی کے طالب علموں کیلئے دستیاب تھا مگر آج یہ ویب سائٹ پوری دنیا سے ایک ارب تیس کروڑ سے زائد لوگوں کو اپنے ساتھ جوڑے ہوئے ہے۔

یوٹیوب 2005ء

اس سائٹ کو پے پال کے تین سابقہ ملازمین نے مل کر تیار کیا تھا اور یہ اب دنیا کی مقبول ترین ویڈیو شیئرنگ ویب سائٹ ہے۔ اس کی کامیابی کی کنجی دنیا کے ہر شخص کو مفت میں اپنے خیالات کا بذریعہ ویڈیو اظہار کرنے کا موقع فراہم کرنا ہے، جس کے نتیجے میں یہ سائٹ نیوز اپڈیٹس، سیاسی پیغامات، میوزک ویڈیوز، پُر مزاح فوٹیجز پر مشتمل ہے۔

نائنٹینڈو وی یو 2006ء

2006ء میں نائنٹینڈو وی یو نے ایک ایسا کنسول متعارف کرایا، جس کے ذریعے صارفین کو ورچوئل گیمز میں جسمانی طور پر کھیلنے کا تجربہ ہوا۔ اس کنسول کا کنٹرولر صارف کی حرکت کو تھری ڈی کے ذریعے ڈیٹیکٹ کرتا تھا اور اب اسے ایک فٹنس ڈیوائس کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔

ایپل کا آئی فون 2007ء

ایپل کا آئی فون پہلا ٹچ سکرین سمارٹ فون تھا، جس نے دنیا میں تہلکہ مچا دیا تھا۔ اس کی مقبولیت کی وجہ اس کو ہاتھوں کی انگلیوں سے کنٹرول کرنا تھا۔ اس کے بعد ہر کمپنی نے ٹچ سکرین ٹیکنالوجی پر مشتمل اپنے ماڈلز متعارف کروائے۔

گوگل اینڈ رائیڈ 2008ء

ایپل کی جانب سے 2007ء میں آئی فون متعارف کرائے جانے کے بعد دیگر موبائل کمپنیاں اس مارکیٹ میں اپنا حصہ حاصل کرنا چاہتی تھیں، مگر انہیں ایسے آپریٹنگ سسٹم کی ضرورت تھی، جو ایپل کا مقابلہ کر سکے۔ گوگل کی جانب سے اینڈ رائیڈ متعارف کرائے جانے کے بعد یہ سام سنگ، سونی، ایل جی اور ایچ ٹی سی جیسی کمپنیوں کے سمارٹ فونز کیلئے مرکزی آپریٹنگ سسٹم بن چکا ہے اور دنیا بھر میں یہ مارکیٹ شیئر کا 80 فیصد سے زیادہ حصہ اپنے نام کئے ہوئے ہے۔

ایپل آئی پیڈ 2010ء

ایپل نے 2010ء میں اپنا پی سی ٹیبلٹ آئی پیڈ متعارف کرا کے ایک بار پھر میدان مار لیا۔ یہ اپنی طرز کی پہلی ڈیوائس نہیں تھی، ایپل کے آئی پیڈ کو سب سے مقبول ترین ٹیبلیٹ کا اعزاز حاصل ہے۔

آئی بی ایم واٹسن 2011ء

آئی بی ایم واٹسن مصنوعی ذہانت سے لیس کمپیوٹر سسٹم ہے، جو مختلف انسانی زبانوں کے سوالات کے جوابات دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ سال 2011ء میں اس کی آزمائش ایک امریکی کوئز شو میں ہوئی اور اس نے دو سب سے بہترین چیمپئنز کو شکست دے دی۔

گوگل بغیر ڈرائیور گاڑی 2014ء

رواں سال کے شروع میں ان گاڑیوں کی کیلی فورنیا میں کامیاب آزمائش کی گئی۔ یہ گاڑیاں باقاعدہ طور پر 2017ء تک فروخت کیلئے پیش کی جائیں گی، جن کی سب سے زیادہ رفتار 25 میل فی گھنٹہ ہے اور یہ ٹریفک کے ہجوم میں بھی بغیر ڈرائیور کے چلنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔

(روزنامہ دنیا 20 نومبر 2015ء)

الفضل میں اشتہارات دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 26 جنوری

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:03
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:39
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	16 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	6 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

26 جنوری 2016ء

7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 5 مارچ 2010ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	گلشن وقف نو اطفال
2:00 pm	سوال و جواب
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2016ء (سندھی ترجمہ)
11:20pm	گلشن وقف نو اطفال

الحمید جدید ہومیو سٹور
جرمن فرانس ادویات اور دیگر سامان ہومیوپیتھی
سراج مارکیٹ بالمقابل عامر کلر لیب ربوہ فون: 047-6211510
0344-7801578

گاڑی برائے فروخت
سوزوکی Cultus VXRI ماڈل 2008ء
پرل بلیک
رابطہ: 0334-9896773

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
البشیر پیج جیولرز
میاں شاہد اسلام
+92 300 4146148
+92 333 6709546
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

ونٹر سیزن، آکسفورڈ، بونینزا، موڈ اور دیگر برانڈز کی ورائٹی
لاثانی گارمنٹس
لیڈیز جینٹس اینڈ چلڈرن امپورٹڈ اینڈ ایکسپورٹ کوالٹی گارمنٹس، پینٹ شرٹ، پینٹ کوٹ شیروانی سکول یونیفارم، لیڈیز شلوار قمیص، ٹراؤزر شرٹ
فضل عمر مارکیٹ بانو بازار ربوہ
047-6215508,0333-9795470

FR-10

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel:061-6779794,061-6563536

Study Abroad
Get Admission in Top Level Universities / Colleges / Schools in UK, USA, Canada, Australia, New Zealand, Malaysia, Ireland, Holland & China.
IELTS™
Training & Testing Center
Training By Qualified Teachers
International College of Languages ICOL
Visit / Settlement Abroad:
→ Jalsa Visa
→ Apeel Cases
→ Visit / Business Visa.
→ Family Settlement Visa.
→ Supper Visa for Canada.
Education Concern (British Council Trained Education Consultant)
67-C, Faisal Town, Lahore
042-35162310 / 35177124 / 0302-8411770/0331-4482511
www.educationconcern.com
info@educationconcern.com
Skype ID: counseling.educon

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
You are always Wel come to:
PREMIER EXCHANGE CO. 'B' PVT. LTD State Bank Licence No.11
Director Ch. Aftab Ahmad ,Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore
Tell: 35757230, 35713728, 35713421,35750480
E-mail:premier_exchange@yahoo.com Website: www.premierexchange.webs.com